سوال

(28) پہلی دو رکعت میں جہری قرأت کی وجہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام باآواز بلند اور فاتحہ کے ساتھ دوسری سورۃ شامل کر کے پڑھتا ہے اور پچھلی دو رکعت خاموشی سے پڑھی جاتی ہیں۔ اور ان میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ حالانکہ فرض چار ہوں یا تین برابر درجہ رکھتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام میں حدیث ہے کہ پہلے نماز دو رکعت فرض ہوئی تھی پھر ہجرت کے بعد چار ہوگئی۔ فجر کی اس لیے دو رہی کہ اس میں قراء ت لمبی ہوتی تھی اور مغرب دن کے وتر ہیں۔ اس لیے اس میں ایک رکعت کم رہی۔ جب اصل نماز دو ہی تھی تو فرق کرنے کے لیے پہلی رکعتوں میں جہری قرأت کا حکم ہوا۔ اور قرأت کا بھی فرق کر دیا۔ پہلی دو میں فاتحہ اور سورۃ اور اخیر میں صرف فاتحہ۔ لیکن قرأت کا فرق حنفیہ کے نزدیک ضروری ہے نہ اہل حدیث کے نزدیک۔ رہی یہ بات کہ دن میں جمعہ وغیرہ کے سوا جہر نہیں۔ سو اس کی وجہ یہ ہے کہ رات کی آواز دن کی آواز سے پر جوش ہوتی ہے۔ اور جمعہ وغیرہ میں کثرت جماعت کی رعایت رکھی گئی ہے تاکہ تذکیر کا فائدہ ہو۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، قراءت کا بیان، ج2ص138

محدث فتویٰ